طٰہٰ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰهٰ ۚ ﴿١﴾	طٰہٰ۔
مَآ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ لِتَشۡقٰٓى ۙ ﴿٢﴾	(اے نبی ﷺ) نہیں نازل کیا ہم نے تم پر قرآن کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ۔
اِلَّا تَذۡكِرَةً لِّمَنۡ يَّخۡشٰى ۙ ﴿٣﴾	مگر یہ نصیحت ہے اس کے لئے جو ڈرتا ہے۔
تَنۡزِيۡلًا مِّمَّنۡ خَلَقَ الۡاَرۡضَ وَالسَّمٰوٰتِ الۡعُلٰى ؕ ﴿٤﴾	یہ نازل کیا ہوا ہے اس ذات کی طرف سے پیدا کیا جس نے زمین کو اور بلند آسمانوں کو ۔
اَلرَّحۡمٰنُ عَلَى الۡعَرۡشِ اسۡتَوٰى ﴿٥﴾	وہ رحمٰن عرش پر جلوہ افروز ہوا۔
لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا وَمَا تَحۡتَ الثَّرٰى ﴿٦﴾	اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ نیچے ہے مٹی کے ۔

وَ اِنۡ تَجۡهَرۡ بِالۡقَوۡلِ فَاِنَّهٗ يَعۡلَمُ السِّرَّ وَ اَخۡفٰى ﴿۷﴾	اور اگر تم پکار کر کہو بات کو سو وہ تو یقیناً جانتا ہے آہستہ کہی ہوئی اور نہایت پوشیدہ بات کو۔
اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ﴿۸﴾	اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔ اسی کے لئے ہیں سب نام اچھے۔
وَهَلۡ اَتٰٮكَ حَدِيۡثُ مُوۡسٰىۘ ﴿۹﴾	اور کیا تجھ تک پہنچی ہے خبر موسیٰ کی۔
اِذۡ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهۡلِهِ امۡكُثُوۡۤا اِنِّىۡۤ اٰنَسۡتُ نَارًا لَّعَلِّىۡۤ اٰتِيۡكُمۡ مِّنۡهَا بِقَبَسٍ اَوۡ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿۱۰﴾	جب دیکھی اس نے ایک آگ تو کہا اپنے گھر والوں سے کہ تم ٹھہرو۔ یقیناً میں نے دیکھی ہے آگ۔ شاید میں لے آؤں تمہارے پاس اس میں سے ایک انگارہ یا معلوم کر سکوں آگ کے مقام سے راستہ۔
فَلَمَّاۤ اَتٰٮهَا نُوۡدِىَ يٰمُوۡسٰى ؕ ﴿۱۱﴾	پھر جب وہ پہنچا وہاں تو پکارا گیا اے موسیٰ۔
اِنِّىۡۤ اَنَا رَبُّكَ فَاخۡلَعۡ نَـعۡلَيۡكَ ۚ اِنَّكَ بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًى ؕ ﴿۱۲﴾	بیشک میں تیرا رب ہوں تو اتار دے اپنے جوتے۔ بیشک تو مقدس وادی میں ہے طویٰ کی۔
وَ اَنَا اخۡتَرۡتُكَ فَاسۡتَمِعۡ لِمَا يُوۡحٰى ﴿۱۳﴾	اور میں نے تجھ کو منتخب کر لیا تو سن جو وحی کی جائے۔

إِنَّنِيٓ أَنَا ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنَا۠ فَٱعْبُدْنِي وَأَقِمِ ٱلصَّلَوٰةَ لِذِكْرِيٓ ١٤	بیشک میں ہی اللہ ہوں۔ نہیں کوئی معبود سوائے میرے تو کیا کر میری عبادت ۔ اور قائم کر نماز میری یاد کے لئے ۔
إِنَّ ٱلسَّاعَةَ ءَاتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعَىٰ ١٥	یقیناً قیامت آنے والی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ پوشیدہ رکھوں اس کو تاکہ بدلہ دیا جائے ہر نفس کو اس کا جو کوشش وہ کرے ۔
فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَن لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَٱتَّبَعَ هَوَىٰهُ فَتَرْدَىٰ ١٦	تو نہ روک دے تجھ کو اس (کے یقین) سے جو شخص نہیں ایمان رکھتا اس پر اور پیروی کرتا ہے اپنی خواہش کی پھر تو ہلاک ہو جائے۔
وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَٰمُوسَىٰ ١٧	اور کیا ہے یہ تیرے داہنے ہاتھ میں اے موسیٰ۔
قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّؤُا۟ عَلَيْهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلَىٰ غَنَمِي وَلِيَ فِيهَا مَـَٔارِبُ أُخْرَىٰ ١٨	اس نے کہا یہ ہے میری لاٹھی۔ ٹیک لگاتا ہوں میں اس پر اور پتے جھاڑتا ہوں اس سے اپنی بکریوں کے لئے اور میرے ہیں اس میں کئی فائدے اور بھی ۔
قَالَ أَلْقِهَا يَٰمُوسَىٰ ١٩	فرمایا کہ ڈال دے اسے اے موسیٰ ۔
فَأَلْقَىٰهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَىٰ ٢٠	تو اس نے ڈال دیا اسکو تو یکایک وہ ہو گیا سانپ دوڑتا ہوا۔

قَالَ خُذْهَا وَ لَا تَخَفْ وقفة سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿۲۱﴾	فرمایا کہ پکڑ لے اسے اور نہ ڈر ۔ ہم لوٹا دیں گے اسکو اسکی پہلی حالت پر ۔
وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿۲۲﴾	اور دبا لے اپنا ہاتھ اپنی بغل میں نکلے گا وہ چمکتا ہوا بغیر کسی عیب کے یہ نشانی ہے دوسری ۔
لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿۲۳﴾	تاکہ دکھائیں ہم تجھکو اپنی بڑی نشانیوں میں سے۔
اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۲۴﴾	جا فرعون کے پاس بیشک وہ سرکش ہو رہا ہے۔
قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾	کہا اسنے میرے رب کھولدے میرے لئے میرا سینہ ۔
وَ يَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۲۶﴾	اور آسان کر دے میرے لئے میرا کام ۔
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾	اور کھول دے گرہ میری زبان کی ۔
يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾	تاکہ وہ سمجھ لیں میری بات ۔
وَ اجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿۲۹﴾	اور مقرر فرما میرے لئے وزیر میرے گھر والوں میں سے ۔
هٰرُوْنَ اَخِي ﴿۳۰﴾	ہارون کو کہ میرا بھائی ہے۔

اشْدُدْ بِهٖۤ اَزْرِیْ ۙ﴿۳۱﴾	مضبوط کر اس سے میری کمر کو۔
وَ اَشْرِكْهُ فِیْۤ اَمْرِیْ ۙ﴿۳۲﴾	اور شریک کر اسے میرے کام میں۔
كَیْ نُسَبِّحَكَ كَثِیْرًا ۙ﴿۳۳﴾	تاکہ تسبیح کریں ہم تیری کثرت سے۔
وَّ نَذْكُرَكَ كَثِیْرًا ؕ﴿۳۴﴾	اور ذکر کریں ہم تیرا کثرت سے۔
اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِیْرًا ﴿۳۵﴾	بیشک تو ہے ہم کو دیکھنے والا۔
قَالَ قَدْ اُوْتِیْتَ سُؤْلَكَ یٰمُوْسٰی ﴿۳۶﴾	فرمایا یقیناً تجھے دیا گیا جو تو نے مانگا اے موسیٰ۔
وَ لَقَدْ مَنَنَّا عَلَیْكَ مَرَّةً اُخْرٰۤی ۙ﴿۳۷﴾	اور یقیناً احسان کیا ہم نے تجھ پر ایک بار اور بھی۔
اِذْ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰۤی اُمِّكَ مَا یُوْحٰۤی ۙ﴿۳۸﴾	جب الہام کیا ہمنے تیری ماں کو جو الہام کرنا تھا۔
اَنِ اقْذِفِیْهِ فِی التَّابُوْتِ فَاقْذِفِیْهِ فِی الْیَمِّ فَلْیُلْقِهِ الْیَمُّ بِالسَّاحِلِ یَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّیْ وَ عَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَ اَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ ۚ۬ وَ لِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ ﴿۳۹﴾	کہ رکھ اسے صندوق میں پھر ڈالدے اس کو دریا میں تو پھینک دے گا اسکو دریا ساحل پر۔ اٹھا لے گا اسے جو ہے دشمن میرا اور ہے دشمن اس کا۔ اور ڈال دی میں نے تجھ پر محبت اپنی طرف سے۔ اور تاکہ تو پرورش پائے میری آنکھوں کے سامنے۔

اِذْ تَمْشِیٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ یَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰۤى اُمِّكَ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ؕ۬ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّیْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۫۬ قف فَلَبِثْتَ سِنِیْنَ فِیْۤ اَهْلِ مَدْیَنَ ۙ۬ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ یّٰمُوْسٰى ﴿۴۰﴾	جب چلتی ہوئی گئی تیری بہن پھر کہنے لگی کیا پتہ دوں میں تمہیں اس کا جو اسکی پرورش کرے۔ تو لوٹا دیا ہم نے تجھ کو تیری ماں کے پاس تاکہ ٹھنڈی ہوں اسکی آنکھیں اور نہ وہ رنج کرے۔ اور قتل کردیا تو نے ایک شخص کو تو نجات دی ہم نے تجھ کو غم سے اور آزمایا ہم نے تجھے کئی آزمائشوں سے۔ پھر ٹھہرا رہا تو کئی سال اہل مدین میں ۔ پھر آ پہنچا تو ایک اندازے پر اے موسیٰ ۔
وَ اصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِیْ ۚ﴿۴۱﴾	اور بنالیا میں نے تجھکو اپنے کام کے لئے ۔
اِذْهَبْ اَنْتَ وَ اَخُوْكَ بِاٰیٰتِیْ وَ لَا تَنِیَا فِیْ ذِكْرِیْ ﴿۴۲﴾	جا تو اور تیرا بھائی میری نشانیاں لے کر اور نہ سستی کرنا میرے ذکر میں ۔
اِذْهَبَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۚۖ﴿۴۳﴾	جاؤ دونوں فرعون کے پاس یقیناً وہ سرکش ہے۔
فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّیِّنًا لَّعَلَّهٗ یَتَذَكَّرُ اَوْ یَخْشٰى ﴿۴۴﴾	پھر کہنا تم دونوں اس سے نرمی کی بات شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے۔
قَالَا رَبَّنَاۤ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ یَّفْرُطَ	دونوں کہنے لگے کہ ہمارے رب یقیناً ہمیں

عَلَيۡنَاۤ اَوۡ اَنۡ يَّطۡغٰى ﴿۴۵﴾	خوف ہے کہ وہ زیادتی کرنے لگے ہم پر یا یہ کہ سرکش ہو جائے۔
قَالَ لَا تَخَافَاۤ اِنَّنِىۡ مَعَكُمَاۤ اَسۡمَعُ وَاَرٰى ﴿۴۶﴾	فرمایا مت ڈرو یقیناً میں تم دونوں کے ساتھ ہوں کہ سنتا اور دیکھتا ہوں۔
فَاۡتِيٰهُ فَقُوۡلَاۤ اِنَّا رَسُوۡلَا رَبِّكَ فَاَرۡسِلۡ مَعَنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۙ وَ لَا تُعَذِّبۡهُمۡ ؕ قَدۡ جِئۡنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ وَ السَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الۡهُدٰى ﴿۴۷﴾	تو جاؤ اسکے پاس اور کہو کہ ہم رسول ہیں تیرے رب کے ۔ تو بھیج دے ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو۔ اور نہ پہنچا انہیں عذاب ۔ بیشک ہم لے کر آئے ہیں تیرے پاس نشانی تیرے رب کی طرف سے ۔ اور سلامتی ہو اسپر جس نے اتباع کی ہدایت کی۔
اِنَّا قَدۡ اُوۡحِىَ اِلَيۡنَاۤ اَنَّ الۡعَذَابَ عَلٰى مَنۡ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۴۸﴾	بیشک وحی کی گئی ہے ہماری طرف کہ عذاب ہو گا اسپر جو جھٹلائے اور منہ پھیرے ۔
قَالَ فَمَنۡ رَّبُّكُمَا يٰمُوۡسٰى ﴿۴۹﴾	کہا اس نے تو کون ہے تم دونوں کا رب اے موسیٰ۔
قَالَ رَبُّنَا الَّذِىۡۤ اَعۡطٰى كُلَّ شَىۡءٍ خَلۡقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿۵۰﴾	کہا کہ ہمارا رب وہ ہے جس نے عطا کی ہر چیز کو اسکی شکل و صورت پھر راہ دکھائی۔

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿۵۱﴾	کہا اس نے تو کیا حال ہوا پہلی قوموں کا۔
قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿۵۲﴾	کہا اس نے ان کا علم میرے رب کے پاس ہے ایک کتاب میں۔ نہ غلطی کرتا ہے میرا رب اور نہ بھولتا ہے۔
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿۵۳﴾	وہی ہے جس نے بنایا تمہارے لئے زمین کو فرش اور بنا دیئے اس نے تمہارے لئے اس میں راستے اور برسایا آسمان سے پانی۔ پھر نکالے ہم نے اس سے جوڑے نباتات کے طرح طرح کے۔
كُلُوْا وَ ارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۵۴﴾	کھاؤ تم اور چراؤ اپنے مویشیوں کو۔ بیشک اس میں بہت نشانیاں ہیں عقل والوں کے لئے۔
مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَ فِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿۵۵﴾	اسی سے پیدا کیا ہم نے تمکو اور اسی میں ہم تمہیں لوٹائیں گے اور اسی میں سے نکالیں گے ہم تمہیں دوسری مرتبہ۔
وَ لَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿۵۶﴾	اور بیشک ہم نے دکھائیں اس کو اپنی نشانیاں ساری مگر اس نے تکذیب کی اور انکار کیا۔

قَالَ اَجِئۡتَنَا لِتُخۡرِجَنَا مِنۡ اَرۡضِنَا بِسِحۡرِكَ يٰمُوۡسٰى ﴿٥٧﴾	کہا اس نے کیا آیا ہے تو ہمارے پاس تاکہ نکال دے ہمیں ہمارے ملک سے اپنے جادو کے ذریعہ سے اے موسیٰ ۔
فَلَنَاۡتِيَنَّكَ بِسِحۡرٍ مِّثۡلِهٖ فَاجۡعَلۡ بَيۡنَنَا وَ بَيۡنَكَ مَوۡعِدًا لَّا نُخۡلِفُهٗ نَحۡنُ وَلَاۤ اَنۡتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾	تو ہم ضرور لائیں گے تیرے مقابل جادو ایسا ہی۔ تو مقرر کر ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت کہ نہ خلاف کریں اسکے۔ ہم اور نہ تو۔ ایک ہموار میدان میں ۔
قَالَ مَوۡعِدُكُمۡ يَوۡمُ الزِّيۡنَةِ وَ اَنۡ يُّحۡشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾	کہا اس نے کہ وعدہ ہے تیرے لئے یوم زینت کا اور یہ کہ اکٹھے ہو جائیں لوگ دن چڑھے ۔
فَتَوَلّٰى فِرۡعَوۡنُ فَجَمَعَ كَيۡدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿٦٠﴾	تو لوٹ گیا فرعون پھر جمع کرنے لگا اپنی تدبیر پھر آموجود ہوا۔
قَالَ لَهُمۡ مُّوۡسٰى وَيۡلَكُمۡ لَا تَفۡتَرُوۡا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسۡحِتَكُمۡ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدۡ خَابَ مَنِ افۡتَرٰى ﴿٦١﴾	کہا ان سے موسیٰ نے بربادی ہو تمہاری۔ نہ گڑھو اللہ کے بارے میں جھوٹ۔ وہ ہلاک کر دے گا تمہیں عذاب سے ۔ اور یقیناً نامراد رہا وہ جس نے جھوٹ باندھا ۔
فَتَنَازَعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ بَيۡنَهُمۡ وَ اَسَرُّوا النَّجۡوٰى ﴿٦٢﴾	تو وہ جھگڑنے لگے اپنے معاملے میں آپس میں اور چپکے چپکے کرنے لگے مشورے ۔

قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾	کہنے لگے وہ کہ یقیناً یہ دونوں جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ نکال دیں تمکو تمہارے ملک سے اپنے جادو کے ذریعہ سے ۔ اور نابود کر دیں تمہارے طریق زندگی کو جو مثالی ہے۔
فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾	تو تم اکٹھی کر لو اپنی تدابیر پھر آؤ قطار باندھ کر۔ اور یقینا فلاح پاگیا وہ آج کے دن جو غالب رہا۔
قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿٦٥﴾	کہنے لگے وہ اے موسیٰ یا تو یہ کہ تو ڈالے اور یا یہ کہ ہم ہوں پہلے جو ڈالیں۔
قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾	کہا اس نے بلکہ تم ہی ڈالو۔ تو یکایک انکی رسیاں اور انکی لاٹھیاں محسوس ہونے لگیں اسے ان کے جادو کے اثر سے کہ وہ دوڑ رہی ہیں۔
فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾	پس محسوس کیا اپنے دل میں موسیٰ نے خوف۔
قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾	ہم نے کہا نہ خوف کر بلاشبہ تو ہی غالب ہو گا۔
وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۗ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۗ وَلَا	اور ڈال جو ہے تیرے داہنے ہاتھ میں کہ نگل جائے گا جو کچھ انہوں نے بنایا ہے۔ بلاشبہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے فریب ہے جادوگر کا۔

يُفۡلِحُ السّٰحِرُ حَيۡثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾	اور نہ فلاح پائے گا جادوگر جہاں سے وہ آئے۔
فَاُلۡقِىَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوۡنَ وَ مُوۡسٰى ﴿۷۰﴾	تو گر پڑے جادوگر سجدے میں کہنے لگے کہ ہم ایمان لائے رب پر ہارون اور موسیٰ کے۔
قَالَ اٰمَنۡتُمۡ لَهٗ قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَـكُمۡ ؕ اِنَّهٗ لَـكَبِيۡرُكُمُ الَّذِىۡ عَلَّمَكُمُ السِّحۡرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ وَ اَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمۡ فِىۡ جُذُوۡعِ النَّخۡلِ وَلَتَعۡلَمُنَّ اَيُّنَاۤ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبۡقٰى ﴿۷۱﴾	کہا اس نے کہ تم ایمان لے آئے اس پر پیشتر اسکے کہ میں اجازت دوں تمہیں۔ بیشک وہ تمہارا بڑا ہے وہ جس نے سکھایا ہے تمکو جادو۔ سو میں ضرور کٹوا دوں گا تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالفت سمت سے اور ضرور سولی چڑھوا دوں گا تمکو کھجوروں کے تنوں پر۔ اور تمکو ضرور معلوم ہو گا کہ ہم میں سے کس کا زیادہ سخت عذاب ہے اور دیر تک رہنے والا ہے۔
قَالُوۡا لَنۡ نُّـؤۡثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الۡبَيِّنٰتِ وَ الَّذِىۡ فَطَرَنَا فَاقۡضِ مَاۤ اَنۡتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقۡضِىۡ هٰذِهِ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا ؕ ﴿۷۲﴾	انہوں نے کہا ہرگز نہیں ترجیح دیں گے ہم تجھ کو اس پر جو آگئی ہیں ہمارے پاس واضح نشانیاں اور اس پر جس نے ہم کو پیدا کیا ہے۔ تو کرگذر جو تو کرنا چاہے۔ صرف تو کر سکتا ہے فیصلہ اسی دنیا کی زندگی کا۔

اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَ مَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ط وَ اللّٰهُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿۷۳﴾

یقیناً ہم ایمان لے آئے اپنے رب پر تاکہ وہ معاف کردے ہمارے گناہوں کو اور اسے بھی مجبور کیا تو نے ہم کو جس پر یعنی جادو ۔ اور اللہ سب سے بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ج لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿۷۴﴾

بیشک جو آئے گا اپنے رب کے پاس مجرم ہو کر تو یقیناً اسکے لئے جہنم ہے۔ نہ وہ مرے گا جس میں اور نہ جئے گا۔

وَ مَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿۷۵﴾

اور جو آئے گا اسکے روبرو ایمان والا ہو کر اور کیے ہوں گے اس نے نیک اعمال تو یہی لوگ ہیں جن کے ہوں گے درجات بلند۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿۷۶﴾

باغ ہمیشہ رہنے کے بہ رہی ہیں جنکے نیچے نہریں ۔ رہیں گے وہ ہمیشہ ان میں۔ اور یہ بدلہ ہے اس شخص کا جس نے پاکیزگی اختیار کی۔

وَ لَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۵ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّ لَا

اور یقیناً وحی کی ہم نے موسیٰ کی طرف کہ رات کو نکال لے جا میرے بندوں کو پھر (عصا) مار کر بنا انکے لئے راستہ سمندر میں خشک ۔ نہ خوف ہو تجھ کو پکڑے جانے کا اور نہ ڈر ہو تجھ کو

تَخۡشٰی ﴿۷۷﴾	(غرق ہونے کا)۔
فَاَتۡبَعَهُمۡ فِرۡعَوۡنُ بِجُنُوۡدِهٖ فَغَشِيَهُمۡ مِّنَ الۡيَمِّ مَا غَشِيَهُمۡ ﴿۷۸﴾	پھر تعاقب کیا ان کا فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ تو ڈھانپ لیا ان کو سمندر (کی موجوں) نے جیساکہ انہیں ڈھانپ لیا (ڈبو دیا)۔
وَاَضَلَّ فِرۡعَوۡنُ قَوۡمَهٗ وَمَا هَدٰی ﴿۷۹﴾	اور گمراہ کر دیا فرعون نے اپنی قوم کو اور نہ سیدھے رستے پر ڈالا۔
يٰبَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ قَدۡ اَنۡجَيۡنٰكُمۡ مِّنۡ عَدُوِّكُمۡ وَوٰعَدۡنٰكُمۡ جَانِبَ الطُّوۡرِ الۡاَيۡمَنَ وَنَزَّلۡنَا عَلَيۡكُمُ الۡمَنَّ وَالسَّلۡوٰی ﴿۸۰﴾	اے بنی اسرائیل یقیناً نجات دی ہم نے تمکو تمہارے دشمن سے اور حاضری کا وقت مقرر کیا کوہ طور کی داہنی جانب اور نازل کیا تم پر من اور سلوٰی۔
كُلُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ وَلَا تَطۡغَوۡا فِيۡهِ فَيَحِلَّ عَلَيۡكُمۡ غَضَبِيۡ ۚ وَمَنۡ يَّحۡلِلۡ عَلَيۡهِ غَضَبِيۡ فَقَدۡ هَوٰی ﴿۸۱﴾	کھاؤ پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم نے تمکو عطا کی ہیں اور نہ سرکشی کرنا اس معاملہ میں ورنہ واقع ہو گا تم پر میرا غضب۔ اور وہ جس پر واقع ہوا میرا غضب تو یقیناً وہ ہلاک ہو گیا۔
وَاِنِّيۡ لَغَفَّارٌ لِّمَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ	اور یقیناً میں غفار ہوں اسکے لئے جو توبہ کرے

وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰی ﴿۸۲﴾	اور ایمان لائے اور کرے عمل نیک پھر سیدھے راستے پر چلے ۔
وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰی ﴿۸۳﴾	اور کیا چیز تجھے جلد لائی اپنی قوم سے اے موسیٰ ۔
قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓی اَثَرِیْ وَ عَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰی ﴿۸۴﴾	عرض کیا وہ (آ رہے) ہیں میرے پیچھے اور میں نے جلدی تیری طرف میرے رب تا کہ تو راضی ہو جائے ۔
قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَ اَضَلَّهُمُ السَّامِرِیُّ ﴿۸۵﴾	فرمایا تو بیشک ہم نے آزمائش میں ڈالدیا ہے تیری قوم کو تیرے پیچھے اور گمراہ کردیا ہے انکو سامری نے ۔
فَرَجَعَ مُوْسٰٓی اِلٰی قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ؕ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِیْ ﴿۸۶﴾	تو لوٹا موسیٰ اپنی قوم کی طرف غصے میں بھرا ہوا غمگین ۔ کہا اس نے اے میری قوم کیا نہیں وعدہ کیا تھا تم سے تمہارے رب نے ایک اچھا وعدہ ۔ کیا پھر طویل ہوگئی تم پر مدت یا تم نے چاہا کہ نازل ہو تم پر غضب تمہارے رب کی طرف سے ۔ تو تم نے خلاف کیا مجھ سے جو وعدہ کیا تھا ۔
قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا	وہ کہنے لگے نہیں خلاف کیا ہم نے تجھ سے جو

وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿۸۷﴾	وعدہ کیا تھا اپنے اختیار سے ۔ بلکہ ہم اٹھائے ہوئے تھے بوجھ لوگوں کے زیورات کا۔ تو اتار پھینکا ہم نے اسکو اور اسی طرح ڈال دیا سامری نے ۔
فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَ اِلٰهُ مُوْسٰى ۬ فَنَسِيَ ﴿۸۸﴾	پھر نکال لایا وہ انکے لئے ایک بچھڑے کا دھڑ جس میں تھی گائے کی سی آواز ۔ تو وہ کہنے لگے کہ یہی تمہارا معبود ہے اور معبود ہے موسیٰ کا ۔ مگر وہ بھول گیا ہے ۔
اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿۸۹﴾	تو کیا نہیں دیکھتے یہ کہ نہیں جواب دیتا وہ انکو کسی بات کا ۔ اور نہ اختیار رکھتا ہے وہ انکے نقصان کا اور نہ نفع کا ۔
وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿۹۰﴾	اور یقیناً کہا تھا ان سے ہارون نے پہلے ہی اے میری قوم در حقیقت تم فتنے میں ڈالے گئے ہو اس کے ذریعے ۔ اور یقیناً تمہارا رب رحمٰن ہے تو پیروی کرو میری اور مانو میرا حکم ۔
قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿۹۱﴾	وہ کہنے لگے ہرگز ہم جدا نہ ہونگے اس کی پرستش سے حتیٰ کہ لوٹ آئے ہمارے پاس موسیٰ ۔

قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ۙ ٩٢	کہا اس نے اے ہارون کس چیز نے روکا تھا تجھ کو جب تو نے انکو دیکھا تھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں ۔
اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ٩٣	کہ نہ پیروی کرے تو میری ۔ پس کیا خلاف ورزی کی تو نے میرے حکم کی ۔
قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَ لَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ٩٤	اس نے کہا اے ماں جائے نہ پکڑ میری داڑھی سے اور نہ میرے سر سے ۔ یقینا میں ڈرا کہ تو کہے کہ تفرقہ ڈال دیا تو نے بنی اسرائیل کے درمیان اور نہ ملحوظ رکھا میری بات کو ۔
قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ٩٥	اس نے کہا تو کیا معاملہ ہے تیرا اے سامری ۔
قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَ كَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ٩٦	اس نے کہا کہ میں نے دیکھی وہ چیز نہ دیکھا انہوں نے جسکو ۔ تو بھر لی میں نے ایک مٹھی فرشتے کے نقش قدم سے ۔ پھر اسکو ڈال دیا اور اسی طرح سمجھایا مجھے میرے نفس نے ۔
قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۪ وَ اِنَّ لَكَ	اس نے کہا تو جا پس یقیناً تیرے لئے زندگی میں یہ کہ کہتا رہے نہ چھونا مجھے ۔ اور یقیناً تیرے

مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَ انْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِىْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِى الْيَمِّ نَسْفًا ﴿۹۷﴾	لئے ایک وعدہ ہے ہرگز نہ جو تجھ سے ٹل سکے گا۔ اور دیکھ اپنے معبود کی طرف وہ رہتا تھا تو جس پر جما ہوا۔ ضرور ہم جلا دیں گے اسکو پھر یقیناً بکھیر دیں گے اسکو دریا میں ریزہ ریزہ۔
اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَىْءٍ عِلْمًا ﴿۹۸﴾	در حقیقت تمہارا معبود اللہ ہے۔ وہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے جسکے۔ محیط ہے ہر چیز پر اس کا علم۔
كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَ قَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ۖۚ ﴿۹۹﴾	اسی طرح بیان کرتے ہیں ہم تجھ سے خبریں ان (واقعات) کی جو گذر چکے ہیں۔ اور ہم نے عطا فرمائی ہے تجھے اپنے پاس سے نصیحت۔
مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ۙ ﴿۱۰۰﴾	جو منہ پھیرے گا اس سے تو یقیناً وہ اٹھائے گا قیامت کے دن بڑا بوجھ۔
خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ؕ وَ سَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ۙ ﴿۱۰۱﴾	رہیں گے وہ اس میں۔ اور برا ہوگا انکے لئے قیامت کے دن یہ بوجھ۔

يَّوۡمَ يُنۡفَخُ فِى الصُّوۡرِ وَ نَحۡشُرُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ يَوۡمَئِذٍ زُرۡقًا ۖۚ ﴿۱۰۲﴾	جس دن پھونکا جائے گا صور میں اور اکٹھا کریں گے ہم مجرموں کو اس دن کہ انکی آنکھیں پتھرائی ہوں گی۔
يَّتَخَافَتُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا عَشۡرًا ﴿۱۰۳﴾	وہ کہیں گے آہستہ آہستہ آپس میں کہ نہیں رہے ہو تم مگر دس دن۔
نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ اِذۡ يَقُوۡلُ اَمۡثَلُهُمۡ طَرِيۡقَةً اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا يَوۡمًا ع ﴿۱۰۴﴾	ہم خوب جانتے ہیں جو باتیں یہ کریں گے۔ جب کہے گا ان میں سب سے اچھی راہ والا کہ نہیں رہے ہو تم مگر ایک دن۔
وَ يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡجِبَالِ فَقُلۡ يَنۡسِفُهَا رَبِّىۡ نَسۡفًا ۙ ﴿۱۰۵﴾	اور دریافت کرتے ہیں تجھ سے پہاڑوں کے بارے میں سو کہدے کہ بکھیر دے گا انکو میرا رب ریزہ ریزہ۔
فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفۡصَفًا ۙ ﴿۱۰۶﴾	پھر چھوڑے گا اس (زمین) کو میدان چٹیل۔
لَّا تَرٰى فِيۡهَا عِوَجًا وَّلَاۤ اَمۡتًا ؕ ﴿۱۰۷﴾	نہ دیکھے گا تو اس میں نشیب اور نہ فراز۔
يَوۡمَئِذٍ يَّتَّبِعُوۡنَ الدَّاعِىَ لَا عِوَجَ لَهٗ ؕ وَخَشَعَتِ الۡاَصۡوَاتُ لِلرَّحۡمٰنِ فَلَا	اس دن پیچھے چلیں گے وہ پکارنے والے کے نہ انحراف کر سکیں گے اس سے۔اور پست ہو جائیں گی آوازیں رحمن کے سامنے تو نہ

تَسۡمَعُ اِلَّا هَمۡسًا ﴿۱۰۸﴾	سنے گا تو مگر ایک ہلکی آواز۔
يَوۡمَئِذٍ لَّا تَنۡفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنۡ اَذِنَ لَهُ الرَّحۡمٰنُ وَ رَضِىَ لَهٗ قَوۡلًا ﴿۱۰۹﴾	اس دن نہ فائدہ دے گی شفاعت مگر اس کی اجازت دے جسے رحمٰن اور پسند فرمائے اسکی بات۔
يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَ مَا خَلۡفَهُمۡ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِهٖ عِلۡمًا ﴿۱۱۰﴾	وہ جانتا ہے اسکو جو کچھ انکے آگے ہے اور جو کچھ انکے پیچھے ہے اور نہیں احاطہ کرسکتے وہ اس کا اپنے علم سے۔
وَعَنَتِ الۡوُجُوۡهُ لِلۡحَىِّ الۡقَيُّوۡمِ ؕ وَقَدۡ خَابَ مَنۡ حَمَلَ ظُلۡمًا ﴿۱۱۱﴾	اور جھک جائیں گے چہرے اس زندہ و قائم کے روبرو۔ اور یقیناً نامراد رہا وہ جس نے بوجھ اٹھایا ظلم کا۔
وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلۡمًا وَّ لَا هَضۡمًا ﴿۱۱۲﴾	اور جو کرے گا نیک اعمال اور ہوگا وہ مومن تو نہ خوف ہوگا اسکو ظلم کا اور نہ نقصان کا۔
وَكَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا وَّ صَرَّفۡنَا فِيۡهِ مِنَ الۡوَعِيۡدِ لَعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ اَوۡ يُحۡدِثُ لَهُمۡ ذِكۡرًا ﴿۱۱۳﴾	اور اسی طرح نازل کیا ہے ہم نے اسکو قرآن عربی اور طرح طرح سے بیان کر دی ہیں اس میں تنبیہات شاید کہ وہ پرہیزگار بنیں یا پیدا کر دے یہ انکے لئے نصیحت۔

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الۡمَلِكُ الۡحَقُّ ۚ وَلَا تَعۡجَلۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ يُّقۡضٰٓى اِلَيۡكَ وَحۡيُهٗ ۖ وَقُلۡ رَّبِّ زِدۡنِىۡ عِلۡمًا ﴿۱۱۴﴾	تو عالی قدر ہے اللہ جو بادشاہ ہے حقیقی ۔ اور نہ جلدی کیا کر قرآن پڑھنے میں اس سے پہلے کہ پوری پہنچ جائے تجھ تک اس کی وحی ۔ اور دعا کر میرے رب زیادہ عطا کر مجھے علم ۔
وَلَقَدۡ عَهِدۡنَاۤ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنۡ قَبۡلُ فَنَسِىَ وَلَمۡ نَجِدۡ لَهٗ عَزۡمًا ﴿۱۱۵﴾	اور بیشک ہم نے عہد لیا تھا آدم سے اس سے پہلے تو وہ اسے بھول گیا اور نہ پایا ہم نے اس میں عزم ۔
وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓٮِٕكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ اَبٰى ﴿۱۱۶﴾	اور جب کہا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ کیا سب نے سوائے ابلیس کے ۔ اس نے انکار کیا ۔
فَقُلۡنَا يٰۤـاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوۡجِكَ فَلَا يُخۡرِجَنَّكُمَا مِنَ الۡجَـنَّةِ فَتَشۡقٰى ﴿۱۱۷﴾	تو ہم نے کہا اے آدم یقیناً یہ دشمن ہے تیرا اور تیری بیوی کا تو نہ نکلوا دے یہ تم دونوں کو بہشت سے ۔ پھر تو پڑ جائے تکلیف میں ۔
اِنَّ لَـكَ اَلَّا تَجُوۡعَ فِيۡهَا وَلَا تَعۡرٰى ۙ ﴿۱۱۸﴾	یقیناً تیرے لئے یہ کہ نہ بھوکا ہو گا اس میں اور نہ ننگا ۔
وَاَنَّكَ لَا تَظۡمَؤُا فِيۡهَا وَلَا تَضۡحٰى ﴿۱۱۹﴾	اور یقیناً یہ کہ نہ پیاسا رہے گا اس میں اور نہ دھوپ میں ۔

فَوَسۡوَسَ اِلَيۡهِ الشَّيۡطٰنُ قَالَ يٰاٰدَمُ هَلۡ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الۡخُلۡدِ وَمُلۡكٍ لَّا يَبۡلٰى ١٢٠	پھر وسوسہ ڈالا اس پر شیطان نے۔ اسنے کہا اے آدم کیا میں تجھ کو بتاؤں ایسا درخت دے جو ہمیشہ کی زندگی اور بادشاہت کہ نہ زائل ہو۔
فَاَكَلَا مِنۡهَا فَبَدَتۡ لَهُمَا سَوۡاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخۡصِفٰنِ عَلَيۡهِمَا مِنۡ وَّرَقِ الۡجَنَّةِۚ وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰىۖ ١٢١	سو کھا لیا دونوں نے اس میں سے تو ظاہر ہو گئیں ان دونوں پر انکی شرمگاہیں اور لگے وہ ڈھانکنے اپنے آپ کو بہشت کے پتوں سے۔ اور نافرمانی کی آدم نے اپنے رب کی پس وہ بے راہ ہوگیا۔
ثُمَّ اجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيۡهِ وَهَدٰى ١٢٢	پھر نوازا اسکو اسکے رب نے تو توبہ قبول فرمائی اس کی اور سیدھی راہ بتائی۔
قَالَ اهۡبِطَا مِنۡهَا جَمِيۡعًاۢ بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاۡتِيَنَّكُمۡ مِّنِّىۡ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَاىَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشۡقٰى ١٢٣	فرمایا اس نے کہ نیچے اتر جاؤ تم دونوں یہاں سے اکھٹے۔ تم میں بعض بعض کے دشمن ہوں گے۔ پھر اگر آئے تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت۔ تو جو پیروی کرے گا میری ہدایت کی تو نہ وہ گمراہ ہو گا اور نہ تکلیف میں پڑے گا۔
وَمَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡ ذِكۡرِىۡ فَاِنَّ لَهٗ	اور جو منہ پھیرے گا میری نصیحت سے تو یقیناً

مَعِيشَةً ضَنكًا وَّ نَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَعْمٰى ﴿١٢٤﴾	ہو گی اسکے لئے گذر بسر تنگ اور اٹھائیں گے ہم اسے قیامت کے دن اندھا۔
قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيٓ أَعْمٰى وَقَدْ كُنتُ بَصِيرًا ﴿١٢٥﴾	وہ کہے گا کہ میرے رب کیوں تو نے مجھے اٹھایا اندھا اور میں تو تھا آنکھوں والا۔
قَالَ كَذٰلِكَ أَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيتَهَا ج وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنسٰى ﴿١٢٦﴾	وہ فرمائے گا کہ ایسے ہی۔ آئی تھیں تیرے پاس ہماری آیتیں تو بھلا دیا تو نے انکو۔اور اسی طرح آج بھلا دیا جائیگا تو۔
وَكَذٰلِكَ نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَ لَمْ يُؤْمِنۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ط وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ أَشَدُّ وَ أَبْقٰى ﴿١٢٧﴾	اور ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ہم اسکو جو نکل جائے حد سے اور نہ ایمان لائے آیتوں پر اپنے رب کی ۔ اور یقیناً آخرت کا عذاب بہت سخت اور باقی رہنے والا ہے۔
أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسٰكِنِهِمْ ط إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّأُولِي النُّهٰى ع ﴿١٢٨﴾	تو کیا پھر نہ موجب ہدایت ہوئی انکو کہ کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے ان سے پہلے اور قومیں۔ یہ چلتے پھرتے ہیں جنکے مساکن میں۔ یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں عقل والوں کے لئے۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّأَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾	اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو طے ہو چکی تھی پہلے ہی تیرے رب کی طرف سے تو ہو جاتا فیصلہ اور ایک وقت تو مقرر ہے ہی۔
فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَىٰ ﴿١٣٠﴾	پس صبر کر اس پر جو یہ کہتے ہیں۔ اور تسبیح کر حمد کے ساتھ اپنے رب کی سورج کے نکلنے سے پہلے اور اسکے غروب ہونے سے پہلے۔ اور رات کی کچھ گھڑیوں میں بھی اسکی تسبیح کیا کر اور دن کے کناروں پر بھی تاکہ تمکو خوشی حاصل ہو۔
وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّأَبْقَىٰ ﴿١٣١﴾	اور نہ پھیلانا اپنی آنکھیں اس کی طرف جو کچھ متاع ہم نے دی ہے مختلف لوگوں کو ان میں سے کہ آرائش ہے دنیا کی زندگی کی ۔ تاکہ آزمائش کریں ہم انکی اس سے۔ اور رزق تیرے رب کا بہت بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔
وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَّحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ﴿١٣٢﴾	اور حکم کر اپنے گھر والوں کو نماز کا اور قائم رہ اس پر۔ نہیں مانگتے ہم تجھ سے رزق۔ ہم رزق دیتے ہیں تجھکو۔ اور انجام اہل تقویٰ کا ہے۔

وَ قَالُوۡا لَوۡ لَا یَاۡتِیۡنَا بِاٰیَۃٍ مِّنۡ رَّبِّہٖ ؕ اَوَ لَمۡ تَاۡتِہِمۡ بَیِّنَۃُ مَا فِی الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰی ﴿۱۳۳﴾	اور وہ کہتے ہیں کیوں نہیں لاتا یہ نشانی اپنے رب کی طرف سے ۔اور کیا نہیں آئی انکے پاس نشانی جو ہے پہلی کتابوں میں ۔
وَ لَوۡ اَنَّاۤ اَہۡلَکۡنٰہُمۡ بِعَذَابٍ مِّنۡ قَبۡلِہٖ لَقَالُوۡا رَبَّنَا لَوۡ لَاۤ اَرۡسَلۡتَ اِلَیۡنَا رَسُوۡلًا فَنَتَّبِعَ اٰیٰتِکَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّذِلَّ وَ نَخۡزٰی ﴿۱۳۴﴾	اور اگر ہم ہلاک کر دیتے انکو کسی عذاب سے اس سے پیشتر تو یہ کہتے ہمارے رب کیوں نہ بھیجا تو نے ہماری طرف کوئی رسول کہ ہم پیروی کرتے تیری آیات کی اس سے پیشتر کہ ہم ذلت اٹھاتے اور رسوا ہوتے ۔
قُلۡ کُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوۡا ۚ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ اَصۡحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِیِّ وَ مَنِ اہۡتَدٰی ﴿۱۳۵﴾ ع	کہدو کہ سب (نتائج اعمال کے) منتظر ہیں سو تم بھی منتظر رہو۔ تو عنقریب تمکو معلوم ہو جائے گا کہ کون ہیں سیدھے رستے پر چلنے والے اور کون ہیں ھدایت یافتہ۔